SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
October 13, 2016

ایس ای سی پی سیکیورٹیز کے عالمی انضباطی معیارات کے مکمل اطلاق کی پالیسی پر کاربند رہے گا

اسلام آباد: ۱۳ اکتوبر: ایس ای سی پی، آئی او ایس سی او جائزہ کمیٹی کی سفارشات کے مکمل اطلاق کی پالیسی پر پاکستان میں قانونی، انضباطی اور نگرانی کو عالمی معیارات سے ہم آہنگ کرنے کے لئے اصلاحات کے ضمن میں اطلاقی شرح باسٹھ فیصد تک پہنچنے کے بعد سے پاکستان کی سرمایہ مارکیٹوں نے بہت سے اہم اہداف حاصل کئے ہیں۔

SECP Amendment Act, 2016

اس حوالے سے ایس ای سی پی ایکٹ کی ترمیم کے ذریعے ایس ای سی پی کے کارہائے منصبی اور اختیارات میں تغیر و تبدل جسے پارلیمنٹ کے دونوں ایوان منظور کر چکے ہیں اہم ترین ہے۔ ایکٹ میں اس ترمیم کے ذریعے پالیسی بورڈ کی ساخت میں تبدیلی، نظام کے خطرات کے خاتمے کے لئے ایس ای سی پی کا کردار، مقدمات کا تیزی سے نمٹایا جانا، غیر ملکی انضباطی اداروں کی درخواستوں کو پذیرائی بخشنے کے لئے ایس ای سی کو زیادہ اختیارات کی تفویض اور پاکستان اوور سائٹ بورڈ کا قیام اہم پیش رفت ہے۔

Introduction of New regime for Securities Brokers

بروکروں کے نظام کی مکمل نظرِ ثانی ان جائزہ سفارشات کا اہم ترین پہلو تھا۔ تاکہ اس ضمن میں اصول نمبر انیتس سے لیکر بتیس کی تعمیل کی جاسکے یعنی بروکرز کے لئے زیادہ بہتر متقضیات نافذ کیا جانا۔ 24 جون کو مشتہر کئے گئے سیکورٹیز بروکرز (لائسنس و کام کاج) کے ضوابط، 2016 کے ذریعے ان تمام مطلوبات کا نفاذ کیا جا چکا ہے۔ نئے معیارِ اہلیت کے تحت خطرات کی مناسبت سے ضروریاتِ سرمایہ میں اضافہ اور ساختی ڈھانچے کی بہتری، استعدادِ کار میں اضافہ ، گوورننس اور داخلی کنڑول پر زیادہ توجہ دی گئی۔ نئے نظام کے تحت رجسٹریشن کے وقت بروکرز کے لئے شرائط و ضوابط بڑھادی گئیں ساتھ ہی آڈٹ اور اطلاقی معیارات میں بہتری، صارفین کے اثاثوں کے غلط استعمال کے تدارک اور معاوضوں میں تفاوت کو بھی عالمی معیارات سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

Establishment of Central Counterparty

2 مئی 2016 سے نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کامیابی سے بطورِ سی سی پی کام کر رہی ہے۔ سی سی پی کے قیام کا مقصد متقابل فریق کے خطرات کو کم کرنا ہے۔اس نئی سوچ کے تحت خطرات سے نمٹنے کی ذمہ داری سٹاک ایکسچینج سے این سی سی پی ایل کو منتقلی، ایک اجتماعی تصفیہ ضمانتی فنڈ کا قیام، ڈیفالٹ مینجمنٹ کے طریقہ کار میں تبدیلی اوران تمام کے بہتر انتظام کے لئے انضباطی ڈھانچہ کی بہتری کے ذریعے عالمی معیارات کو اپنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

ایس ای سی پی نے بروکرز کے تحفظ کے لئے کامیابی سے خطرات پر مبنی ایک جامع تفتیشی منصوبہ نافذ کیا ہے اور ای آئی ایس کو آف سائٹ سرویلنس کے ذریعے آراستہ کیا ہے جو سو فیصد کوریج فراہم کرتی ہے۔اس کے علاوہ، سرویلنس اور تفتیشوں کی وسعت کو بڑھا کر ایس آراوز اور سی آر ایز کو بھی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ ایس ای سی پی اے سی کے جائزے کی سفارشات کے نفاذ کی پیروی میں سختی سے سرگرم عمل ہے تاکہ ایس ای سی پی کی تعمیل کو مزید بہتر بنا کر آئیوسکو کے اصولوں سے ہم آہنگ کیا جاسکے توقع ہے کہ ان اصلاحات کے نفاذ کے بعد ایس ای سی پی کی آئیوسکو کے اصولوں پر عمل درآمد کی شرح باسٹھ فی صد سے بڑھ کر کم از کم اسی فی صد ہو جائے گی۔

۲۰۱۲ میں بنائی گئی آئیوسکو اسیسمنٹ کمیٹی ملک بھر میں آئیوسکو کے اراکین کے دائرہ اختیار کے جائزے لیتی ہے تاکہ آئیوسکو کے اصولوں کے مطابق ان کی تعمیل کا جائزہ لیا جاسکے۔ان جائزوں کا مقصد آئیوسکو کے اصولوں اور معیارات کے نفاذ کی جانچ ہے تاکہ نفاذ میں آنے والی مشکلات کی شناخت کی جاسکے۔پاکستان وہ پہلا ملک ہے جس کا جائزہ آئیوسکو کی اسیسمنٹ کمیٹی کی جانب سے لیا گیا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254